KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

غزل

(احمد فراز)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لب کشا	بولنے کے لئے تیار	سرکار	حاکم وقت	لہو	خون
گوش برآواز	آواز سننا	سردار	پھانسی کا تختہ	خلقت شہر	شہر کے لوگ
واقف اسرار	راز سے آشنا	پس پردہ	پردہ کے پیچھے	مصاحب	ہم مجلس

اشعار کی تشریح

لب کشا لوگ ہیں سرکار کو کیا بولنا ہے
اب لہو بولے گا تلوار کو کیا بولنا ہے۔

تشریح: احمد فراز ایک انقلابی شاعر تھا۔ ہمیشہ حکومت وقت کی غلط اور عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف بولتا رہا۔ اور حکومت کے زیر عتاب رہا۔ اس شعر میں کہتا ہے۔ کہ لوگ میرے خلاف بیان دینے کیلئے تیار ہیں۔ حکومت اور حاکم وقت کا کام اب آسان ہو گیا ہے۔ مجھے مجرم ثابت کرنے کے لئے اب انہیں زیادہ بولنے اور کچھ کرنے کی ضرورت نہیں۔ اب خون ہی گرے گا۔ اور اگر بولے گا تو خون ہی بولے گا۔ اور اپنی صفائی پیش کرے گا۔ تلوار کو اجازت دے دی گئی ہے۔ وہ خون بہا سکتی ہے۔ مطلب یہ کہ مجھے مجرم ثابت کر دیا گیا ہے۔

بکنے والوں میں جہاں ایک سے رک آ گئے ہو
ایسے میلے میں خریدار کو کیا بولنا ہے

تشریح: میرے خلاف بیان دینے کے لئے حاکم وقت نے کچھ افراد خریدنے کا ارادہ ظاہر کیا تھا۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

جس پر بے شمار لوگوں نے لبیک کہا۔ اور آگے بڑھ بڑھ کر اپنی بولی لگا رہے ہیں۔ اگر بکنے والا بخوشی اپنے آپ کو بکنے کیلئے خریدار کے سامنے پیش کرے۔ تو خریدار کا کام بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اور خرید و فروخت میں بے ایمانی کرنے کے الزام سے بھی بری ہو جاتا ہے۔

لو چلے آئے عدالت میں گواہی دینے
مجھ کو معلوم ہے کس یار نے کیا بولنا ہے

تشریح: جو ضمیر فروش لوگ میرے خلاف عدالت میں گواہی دینے کیلئے جمع ہو گئے ہیں۔ میں ان سب کو جانتا ہوں۔ اور مجھے یہ بھی معلوم ہے۔ کہ میرے خلاف کس نے کیا بیان دینا ہے۔ یہ سب میرے ساتھی اور دوست تھے۔ لیکن اب وہ وعدہ معاف گواہ بن کر حاکم وقت کے ہاتھوں بک گئے ہیں۔

اور کچھ دیر رہے گوش بر آواز ہوا
پھر چراغ سر دیوار کو کیا بولنا ہے

تشریح: دیوار کے اوپر جو چراغ جل رہا ہے۔ اگر ہوا اپنی موجوں سے اسے بجھا دے اور اسے بولنے کی مہلت نہ دے۔ تو اسے کیا پتہ چلے گا۔ کہ چراغ کیا کہنا چاہتا تھا۔ اسلئے میں ہوا سے کہتا ہوں۔ کہ کچھ دیر کیلئے اتنی تیزی دکھانے سے گریز کرے۔ اور چراغ کا بیان بھی سنے کہ وہ کیا کہنا چاہتا ہے۔ پھر فیصلہ کرنا اس کا کام ہے۔ لیکن چراغ کو صفائی کا موقع دینا اس کا حق ہے۔

مجھ سے کیا پوچھتے ہو آخری خواہش میری
اک گنہگار سر دار کو کیا بولنا ہے

تشریح: پھانسی دینے سے پہلے مجرم سے اس کی آخری خواہش کے بارے میں پوچھا جاتا ہے۔ تا کہ اگر ہو سکے۔ تو پورا کیا جائے۔ احمد فراز کہتے ہیں۔ تم لوگ مجھ سے آخری خواہش کے بارے میں کیوں پوچھتے ہو۔ جو شخص گنہگار ہو۔ پھانسی کے تختے پر کھڑا ہو۔ اور کچھ ہی دیر بعد اس کی موت یقینی ہو۔ اس کی آخری خواہش کیا ہو سکتی ہے۔ جب دنیا میں اس کا وقت ہی ختم ہو چکا۔ تو خواہش کیا معنی رکھتا ہے۔

خلقت شہر تھی چپ شاہ کے فرمان کے بعد
اب کسی واقف اسرار کو کیا بولنا ہے

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

تشریح: جب بادشاہ وقت نے مجرم کو پھانسی دینے کا حکم جاری کیا۔ تو شہر کے تمام لوگوں کو چپ لگ گیا۔ وہ خاموش ہو گئے۔ اب جو لوگ اصل حقیقت سے واقف ہیں۔ وہ اس ماحول میں کیا کر سکتے ہیں۔ جو لوگ میرے پھانسی کے فیصلے کے خلاف ہیں۔ اور میرے طرف دار ہیں۔ وہ ان حالات میں مجبور ہیں کہ میرے حق میں آواز اُٹھا سکیں۔

وہی جانے پس پردہ جو تماشا گر ہے
کب کہاں، کونسے کردار کو کیا بولنا ہے

تشریح: مجھے مجرم گرداننے اور سزا دینے کا تماشا جس شخص نے بنایا ہے۔ وہ پردے کے پیچھے چھپا ہوا ہے۔ اپنے آپکو ظاہر نہیں کرنا چاہتا۔ لیکن چونکہ یہ سازش اس کی تیار کی ہوئی ہے۔ اس وہ جانتا ہے۔ کہ جن کرداروں کو مجھے سزا دینے کیلئے تیار کیا گیا ہے۔ اُن کو میرے خلاف کیا بیان دینا ہے۔ کب دینا ہے اور کس نے دینا ہے۔ سب کو الگ الگ پٹی پڑھائی گئی ہے۔

جہاں دربار ہوں شاہوں کے مصاحب ہوں فراز
وہاں غالب کے طرفدار کو کیا بولنا ہے

تشریح: آخری شعر میں فراز اپنے آپ سے کہتا ہے۔ کہ اے فراز! جہاں بڑے بڑے بادشاہ ہوں۔ عالی شان دربار لگے ہوں۔ امراء، وزراء، نوکر چاکر اور دوسرے مصاحبین مودب کھڑے ہوں۔ رعب، دبدبے اور خوف کا ماحول ہو۔ وہاں مرزا غالب کا ایک ساتھی کیا کر سکتا ہے۔ یعنی ایک شاعر بیچارے کی کون سنتا ہے۔ مرزا غالب جو مشہور غزل گو شاعر ہیں۔ وہ بھی حکومت وقت کے زیر عتاب رہا تھا۔ اور بڑی مشکل سے اس کی جان چھوٹ گئی تھی۔ 1857ء کی جنگ آزادی میں انگریزوں نے مرزا غالب پر بھی بغاوت کا الزام لگایا تھا۔ احمد فراز نے اپنے جرم اور اپنی حیثیت کی کیا خوب تشبیہ مرزا غالب سے دی ہے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال1: دی گئی غزل کے مطابق درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیں۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(الف) ب لہو بولے گا سے کیا مراد ہے۔

(ب) ہوا کے گوش برآواز ہونے سے کیا مراد لی گئی ہے۔

(ج) خلقت شہر کیوں چپ تھی۔

(د) شاعر نے آخری خواہش کیوں نہ بتائی۔

جواب:

(الف) ''اب لہو بولے گا'' سے مراد یہ ہے۔ کہ اب ملزم کو اپنی صفائی میں کچھ کہنا ہوگا۔ گواہوں نے اس کے خلاف گواہی دے دی ہے۔ اور وہ مجرم ٹھہرایا جا چکا ہے۔

(ب) ''ہوائے گوش برآواز'' رہنے سے مراد ہے۔ کہ ہوا کچھ دیر تک نہ چلے۔ اور ابھی چپ رہ کر انتظار کرے۔

(ج) خلقت شہر بادشاہ وقت کے خوف سے چپ تھی۔

(د) شاعر نے اپنی آخری خواہش اس لئے نہ بتائی۔ کہ اسے یقین تھا۔ کہ اسے ضرور موت کی سزا ہوگی۔ اسلئے جو شخص چند لمحے بعد مرنے والا ہو۔ اس کی آخری خواہش کیا ہو سکتی ہے۔ اور اس سے اس کو کیا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔

سوال 2: اس غزل کی ردیف لکھیں۔

جواب: اس غزل کا ردیف (کو یا بولتا ہے) ہے۔

سوال 3: اس غزل کے قوافی لکھیں۔

جواب: اس غزل کے قوافی ! سرکار، تلوار، خریدار، یار، دیوار، سردار، اسرار، کردار، طرفدار ہیں۔

سوال 4:

بکنے والوں میں جہاں ایک سے رک آگے ہو
ایسے میلے میں خریدار کو کیا بولنا ہے

کلام میں کسی چیز کا ذکر کرنا اور پھر اس کی مناسبت سے دوسری چیزیں لانا بشرطیکہ یہ

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

چیزیں متضاد نہ ہوں۔ مراعاۃ النظیر کہلاتا ہے۔ جیسے مندرجہ بالا شعر میں بکنے کے مناسب سے میلے اور خریدار کا ذکر کیا گیا ہے۔ کم از کم تین ایسے اشعار لکھیں۔ جن میں صنعت مراعاۃ النظیر کا استعمال ہو۔

زندگانی کی حقیقت کوہکن کے دل سے پوچھ
جوئے شیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگی

خط بڑھا، زلفیں بڑھیں، کاکل بڑھے، گیسو بڑھے
حسن کی سرکار میں جتنے بڑھے ہندو بڑھے

کیا کہوں تجھ کو کہ کیا دیکھا ہے۔ تجھ میں، میں نے
عشوۂ و غمزہ و انداز و ادا کیا کیا کچھ

سوال5: درج ذیل شعر کی تشریح کریں۔

جواب: اس شعر کی تشریح اوپر دیکھئے۔

☆......☆......☆

غزل

(ظفر اقبال)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دشت	بیابان	وحشت	ڈر۔خوف	دانستہ	جانتے ہوئے
حمایت کرنا	ساتھ دینا				

اشعار کی تشریح

مل کے بیٹھے نہیں، خوابوں میں شراکت نہیں کی
اور کیا رشتہ ہو تجھ سے جو محبت نہیں کی

www.perfect24u.com